بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۵۶

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | اتوار ۲۸ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ہجری ۴ فتح ۱۳۶۲ ہش ۴ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع (مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۳ء)

"قلب کی وجہ سے گلے اور جسم میں بہت درد ہے کمزوری بہت زیادہ ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اپنے قدم تیز کیجئے، زیادہ سرعت سے آگے بڑھئے ورنہ وقت آپکو پیچھے چھوڑ جائیگا

وہ وقت دور نہیں جب انشاء اللہ احمدیت کے ذریعے امۃ واحدہ کا تصور حقیقت کا روپ دھار لیگا

پس بیدار ہوں اور احساس ذمہ داری پیدا کریں۔ بہت کام کرنے ہیں بہت سفر باقی ہے

تنزانیہ کے دو ریجنز مورو گورو اور ارنگا کے صوبائی جلسہ سالانہ کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پیغام

جماعت احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے دو ریجنز "مورو گورو" اور "ارنگا" کا سالانہ صوبائی مورخہ ۲۵۔۲۶ اور ۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود

عزیزم مکرم عبدالوہاب صاحب مرکزی مبلغ نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ مورو گورو اور ارنگا ریجنز کا صوبائی سالانہ جلسہ ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ نومبر کو MIKESE کے قصبہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

اس مبارک موقع پر حاضرین جلسہ کو میں دلی محبت سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے میری دعا ہے کہ وہ آپ کے اس اجتماع کو ہر لحاظ مبارک فرمائے اس میں شریک ہونے والوں کو اپنے بے پایاں فضلوں سے نوازے اور جو احباب جماعت اس مبارک اجتماع میں کسی مجبوری کی وجہ سے شریک نہیں ہو سکے، اللہ تعالیٰ انہیں بھی دین کیلئے اپنے اوقات عزیزہ کو صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر کوئی مشکلات حائل ہیں تو وہ مشکلات دور فرمائے آمین۔

عزیزان! تنزانیہ کا مشن بہت پرانا مشن ہے یہاں احمدیت کا پیغام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں پہنچا تھا۔ ملک کی آزادی کے بعد حالات کی تبدیلی کی وجہ سے اب احمدیت کی امانت کا بار آپ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے اللہ تعالیٰ کے انعامات کو جذب کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کر کے اس کے مطابق اپنی مساعی کو آگے بڑھایا جائے۔

اپنے قدم تیز کیجئے اور زیادہ سرعت سے آگے بڑھئے ورنہ وقت کا کارواں آپ کو بہت پیچھے چھوڑ جائے گا۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا ہے اس احسان پر آپ خدا کا جتنا شکر ادا کریں، وہ کم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق

(باقی صفحہ ۵ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

۲۶، ۲۷، ۲۸ نومبر ۱۹۸۳ء

جماعت احمدیہ کے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی روزانہ مصروفیات کا صرف ایک اجمالی خاکہ الفضل کی رپورٹوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ ورنہ اگر ان مصروفیات کو اس پہلو سے دیکھا جائے کہ دنیا بھر کے ایک کروڑ احمدیوں کے دکھ سکھ میں شریک ہونا اور ایک ایک احمدی کی ہر دینی اور دنیاوی ضرورت کو پورا کرنا اور راہ نمائی فرمانا بھی حضور کی روزانہ مصروفیات کا ایک حصہ ہے۔ تو حضور کی مصروفیات کے صحیح اندازے کے قریب پہنچا جا سکتا ہے

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ نومبر کے تین ایام میں اگرچہ ۲۶ نومبر کو آخری ہفتہ کی تعطیل تھی اور دفاتر بند تھے۔ لیکن تین دنوں کے مجموعی کام میں کوئی کمی نہیں

(باقی صفحہ ۵ پر)

ربوہ ۲ فتح/دسمبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل آیت قرآن تلاوت فرمائی:۔

"اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا وَاَشْفَقْنَ مِنْھَا وَحَمَلَھَا الْاِنْسَانُ اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَھُوْلًا"

(الاحزاب: ۷۳)

حضور نے فرمایا کہ مذاہب کی تعلیم کے دو اہم حصے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو کی یکساں ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اس لئے میں نے سوچا ہے کہ خطبات جمعہ میں ایک ایک خلق کے بارے میں جماعت کو نصیحت کروں۔

حضور نے آج کے خطبے میں امانت کے خلق کے بارے میں جماعت کو نصیحت فرمائی اور آیت بالا کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان نے یعنی انسان کامل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے شریعت کی امانت قبول کی اور اس کا حق ادا کرنے کے لئے ہر مشکل اور تکلیف سے بے نیاز ہو گئے اور ہر قسم کی مخالفت کے باوجود اس امانت میں ذرہ بھر خیانت نہ ہونے دی۔

حضور نے فرمایا۔ دنیا کی کسی امانت کا حق اس وقت تک ادا نہیں ہو سکتا جب تک انسان خدا تعالیٰ کی امانت کا حق ادا نہ کرے۔ پہلے انسان خود نیک بنے پھر اللہ تعالیٰ محبت کی نظر ڈالے گا۔ حضور نے فرمایا کہ جو خیانت کرنے والا ہو وہ قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے بھی محروم ہو جائے گا۔

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعہ خطبہ

خدا نے انسان کا یہ منصب مقرر نہیں فرمایا کہ وہ دوسروں کے ہدایت یافتہ یا گمراہ ہونے کا فیصلہ کرے

قرآن مجید نے واضح فرمایا ہے کہ جسے اللہ ہدایت یافتہ قرار دیگا وہی ہدایت یافتہ ٹھہرے گا

اگر تم خدا کے نزدیک ہدایت یافتہ رہو گے تو تسلی رکھو تمہیں کوئی بھی گزند نہیں پہنچا سکے گا

خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ جب بھی یہ آواز بلند ہو کہ تم گمراہ ہو تو فوراً اپنے نفس کے محاسبہ کیطرف متوجہ ہو جاؤ

اگر تمہارا دین اللہ کیلئے خالص ہے تو پھر خدا تعالیٰ یقین دلاتا ہے کہ تم اسکی رحمت کے سایہ تلے ہو

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ ۱۸ر نبوت ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۸ر نومبر ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :۔ مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت رکن صیغہ زود نویسی ۔ ربوہ

نوٹ : یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے ۔

تشہد ، تعوذ ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے درج ذیل آیت قرآنی تلاوت فرمائیں :۔

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝" (المآئدہ ۔ آیت : ۱۰۶)

اور پھر فرمایا :۔

" قرآن کریم ہدایت کی ایک ایسی کتاب ہے کہ جو ہر اُس انسان کو جو اُس سے ہدایت چاہتا ہے پہلے قدم سے لے کر اس کے منتہا تک ہدایت کے تمام اسلوب سکھاتی چلی جاتی ہے اور ہر قدم پر ساتھ دیتی ہے ۔

یہ ایک ایسی راہنما کتاب ہے

جو منازل کے تمام خطرات سے واقف ہے اور ہر قدم پر جس قسم کے ابتلاء مسافر کو یا سالک کو پیش آ سکتے ہیں اُن سے بکلّی باخبر ہے اور ہر اس مسافر کو جو راہِ ہدایت کا مسافر ہے اور قرآن کریم سے راہنمائی چاہتا ہے ہر خطرہ سے وقت پر آگاہ کرتی چلی جاتی ہے اور اس سے بچنے کے طریق سکھاتی چلی جاتی ہے ، نئے حوصلے عطا کرتی چلی جاتی ہے ۔ غرضیکہ ایک لمحہ کے لئے بھی راہِ سلوک پر چلنے والے کا ساتھ نہیں چھوڑتی ۔

جب ہم اس پہلو سے قرآن کریم پر غور کرتے ہیں تو حَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ کا معنیٰ خوب سمجھ آجاتا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب اُن کے لئے جو اس سے راہنمائی حاصل کرتے ہیں پورے خلوص ، تقویٰ اور اس عزم کے ساتھ کہ ہم اس کی بتائی ہوئی راہوں پر لازماً چلیں گے ایسے مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ لوگوں کے لئے یہ ہر لحاظ سے کافی ہے اور اس کے بعد کسی اور چیز کی حاجت نہیں رہتی ۔

جہاں تک ہدایت پر چلنے والوں کا تعلق ہے

سب سے پہلا اور اہم سوال

جو اُن کے سامنے اُٹھتا ہے وہ یہ ہے کہ ہماری ہدایت کے بارے میں فیصلہ کرنے کا کس کو اختیار ہوگا ، ہم کیسے ہدایت یافتہ شمار ہوں گے اور کیسے گمراہ لکھے جائیں گے ، کوئی اس کے لئے معین اسلوب تو ہونا چاہیئے ۔ مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ۔ دیکھو ہدایت کا فیصلہ کرنا خدا نے صرف اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور تم اس بارے میں بے نیاز ہو جاؤ کہ دنیا تمہیں کیا کہتی ہے ۔ کسی انسان کو اللہ تعالیٰ نے نہ یہ استطاعت دی نہ یہ طاقت عطا فرمائی اور نہ ہی اس کا یہ منصب مقرر فرمایا ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ کون ہدایت یافتہ ہے اور کون گمراہ ہے ۔ جسے اللہ ہدایت یافتہ قرار دے گا وہی ہدایت یافتہ ٹھہرے گا ، وہی ہدایت یافتہ قرار پائے گا ۔ اور جسے اللہ گمراہ کہے گا دنیا کی ساری طاقتیں بھی اس کے ہدایت یافتہ ہونے کا فتویٰ دیں تب بھی اس کا کوئی فائدہ نہیں ۔ کیسی عظیم کتاب ہے جو پہلے قدم پر ہی غیر اللہ سے آزاد کر دیتی ہے اور فرماتی ہے کہ تم اپنے خدا کی طرف نگاہیں رکھنا خدا کی طرف اپنے خیالات اور جذبات کا رُخ موڑے رکھنا اور یاد رکھنا کہ اگر خدا نے تمہیں گمراہ قرار دے دیا تو پھر اگر تمہیں دنیا کی طاقتیں ہدایت یافتہ کہیں گی بھی تو تمہارے کسی کام کی نہیں اور اگر خدا کے نزدیک تم ہدایت یافتہ رہو گے تو پھر تمہیں کوئی خوف نہیں کوئی خطرہ نہیں ، تم لازماً ہدایت یافتہ ہو ۔

قرآن کریم کی اس تعلیم میں جو مزید خوبیاں ہیں اگر آپ غور کریں تو وہ اور بھی کھلتی چلی جاتی ہیں ۔ اگر خدا تعالیٰ انسانوں کو یہ اختیار دیتا کہ کسی کو ہدایت یافتہ قرار دیں یا کسی کو گمراہ لکھ دیں اور پھر اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ بھی پابند ہو جاتا کہ اس کے مطابق ہی فیصلہ کرے تو دنیا میں تو

انسان کا یہ حال ہے

کہ اسے خود اپنی بھی خبر نہیں ، اپنے نفس سے بھی واقف نہیں ہے ، وہ غیروں کے حالات کیسے جان سکتا ہے ، وہ دوسروں کے دلوں میں کب جھانک کر دیکھنے کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ یہ فیصلہ دے سکے کہ فلاں گمراہ ہے ۔ اور پھر ہدایت اور گمراہی سے متعلق فیصلہ دینے سے پہلے جن تفاصیل کی ضرورت ہے وہ اتنی زیادہ ہیں کہ کوئی بڑے سے بڑا انسان اور بڑے سے بڑا محقق بھی ان تمام تفاصیل پر نظر کر کے صحیح فیصلہ نہیں دے سکتا ۔ کس معاشرہ میں کوئی پیدا ہوا ، کن حالات میں وہ پروان چڑھا ، اس کے پس منظر میں کیا بدیاں اور نیکیاں تھیں اور ان سارے حالات میں اس کو ہدایت کا پیغام کیسے پہنچا ، وہ مؤثر طریق پر پہنچا یا غلط طریق پر پہنچا ، اس کے طبعی نتائج کیا مترتب ہونے چاہئیں تھے ، یہ چند سوالات ہیں جن کی آگے بے شمار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاخیں ہیں اور ایسا ممکن ہے کہ ایک شخص بظاہر ہدایت پر نہ ہو لیکن خدا کے نزدیک وہ گمراہ نہ لکھا جائے کیونکہ جس چیز کو وہ دیانتداری سے ہدایت سمجھتا ہے اس پر دیانتداری سے عمل پیرا ہو۔ چنانچہ قرآن کریم کی بہت سی آیات اس پہلو پر بھی روشنی ڈال رہی ہیں اور نہ سمجھنے والے اُن سے دھوکہ کھا جاتے ہیں اور بعض دفعہ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ دیکھو قرآن کریم نے یہود اور نصاریٰ کو یہ کہا کہ تم اپنی کتابوں پر عمل کرو، تو جب عمل کے متعلق تلقین فرمائی تو پھر لازماً وہ کتابیں سچی تھیں پھر کسی اور عمل کی کیا ضرورت ہے حالانکہ یہ ضرورت ہے اور مراد یہ تھی کہ تمہاری

دیانتداری اور تقویٰ کا تقاضا

یہ ہے کہ جس چیز کو تم ہدایت سمجھتے ہو اس پر ضرور عمل کرو اور اگر تم خدا تعالیٰ کے نزدیک متقی شمار ہو گئے اور خدا تعالیٰ یہ یقین کرے گا اور یہ علم رکھتا ہوگا کہ تم ہدایت پانے کے اہل نہیں تھے یا وہ وسائل تمہیں میسّر اور مہیّا نہیں تھے جن کے نتیجہ میں ایک انسان ہدایت پا سکتا ہے لیکن جہاں تک تمہارا بس تھا۔ جہاں تک تمہارے اندر صلاحیتیں ودیعت فرما رکھی تھیں تم نے پوری سچائی اور دیانتداری سے جسے سچ سمجھا اس پر عمل کیا۔ تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ تم سے شفقت اور عفو کا سلوک فرمائے گا۔

یہ ہے قرآن کریم کی اس آیت کا مفہوم!

پس ہدایت بھی مختلف قسم کی ہیں اور

ہر انسان کے ہدایت پانے کے وسائل

بھی مختلف قسم کے ہیں اور ہر دوسرے انسان سے اس کا پس منظر مختلف ہے، قوموں کے پس منظر مختلف ہیں۔ بعض ایسی قومیں ہیں جو ہزاروں سال سے موجود ہیں لیکن اُن میں اب تک دین کا پیغام ہی نہیں پہنچا اور درحقیقت انہیں مہذّب دنیا میں شمار ہونے والے کسی بھی مذہب کی طرف سے پیغام نہیں پہنچایا گیا۔ ایسی قوموں سے متعلق اگر انسان فیصلہ کرتا تو وہ بے چاری تو گمراہ شمار کر کے تباہ و برباد کر دی جاتیں اور ہر مذہب والا یہی فیصلہ کرتا کہ یہ گمراہ ہیں۔ بعض قوموں کے متعلق بعض مذاہب یہ فیصلہ دیتے ہیں کہ یہ گمراہ ہیں لیکن بعض بدقسمت قومیں ایسی ہیں جن سے متعلق ہر مذہب کی انگلی اٹھتی ہے کہ یہ یقیناً گمراہ ہیں۔

پس اوّل تو قرآن کریم نے انسان کو اس بات سے آزاد کر دیا کہ وہ ردّ کرے اور اس مصیبت میں مبتلا ہو کر وہ فیصلے دیتا پھرے کہ کون گمراہ ہے اور کون نہیں، اس آیت کا یہ بھی بڑا احسان ہے۔ اس کی طرف بھی تو نظر چاہیئے کہ کتنی بڑی مصیبت سے ہمیں چھٹکارا دلایا ہے۔ جو کام ہمارے بس کے نہیں تھے ان کاموں سے ہمیں نجات بخشی اور فرمایا کہ اللہ کا کام ہے اللہ فیصلہ فرمائے گا کہ کون ہدایت یافتہ ہے اور کون گمراہ ہے، ہاں جہاں تک تمہارا تعلق ہے تم اگر ہدایت یافتہ ہو تو اخلاص اور دیانتداری کے ساتھ کوشش کرو کہ تمہاری ہدایت پھیلے اور تم جنہیں گمراہ سمجھتے ہو ان تک دیانتداری سے ہدایت کا پیغام پہنچاؤ لیکن داروغگی کا تمہیں اختیار نہیں دیا جائے گا کہ تم عدالت کی کرسیوں پر بیٹھ کر یہ فیصلے دو اور پھر ان فیصلوں کے مطابق ان سے سلوک شروع کر دو۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مقصد جسے بھولنے کے نتیجہ میں

بہت سی خرابیاں

پیدا ہو جاتی ہیں یعنی جب خدا کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے کہ وہ ہدایت دے یا ہدایت یافتہ قرار دے دونوں معانی ہیں اس آیت کے، اللہ ہی کا کام ہے کہ وہ کسی کو اُسکے اعمال کی وجہ سے گمراہ کر دے یا گمراہ قرار دے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے نتائج کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ پر ہے۔ یہ بھی اسی آیت کا ایک مفہوم ہے اور جب خدا کسی کو ہدایت یافتہ قرار دے گا تو پھر اُن بندوں کو غیروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کہ لوگوں کے پاس جا کر اپنا اجر مانگیں کہ دیکھو ہم ہدایت یافتہ ہیں ہم سے یہ سلوک کرو۔ نہ انہیں علم نہ اُن کا کام۔ ہدایت یافتہ قرار دینا یا سمجھنا جس کا کام ہے اور جسے علم ہے وہی اجر بھی عطا فرماتا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے اس کی پکڑ سے پھر کوئی دوسری قوم اسے بچا بھی نہیں سکتی۔

چنانچہ ہدایت یافتہ قرار دینا یا گمراہ ٹھہرانا اس طبعی نتیجہ کو بھی چاہتے ہیں کہ کسی کو ہدایت یافتہ قرار دینے کے جو لوازمات ہیں وہ بھی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں اور وہی جانتا ہے کہ کس ہدایت یافتہ کو کیا جزاء دینی ہے اور اسی طرح وہی بہتر جانتا کہ جس کو اس نے گمراہ قرار دیا اس کی گمراہی کا درجہ کیا تھا۔ اب یہ بھی ایک ایسا پہلو ہے جو بہت

باریک در باریک فرق

رکھتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی واقعۃً گمراہ ہو بھی اور کسی اور کو علم ہو کہ ہاں یہ گمراہ ہے اور اس کا علم سچا ہو تب بھی گمراہی کے بہت سے درجے ہیں کوئی ادنیٰ درجہ کا گمراہ ہے کوئی اس سے بڑا اور کوئی اس سے بڑا اور یہ ایسا سلسلہ ہے شیڈوں (SHADES) کا، اتنے فرق ہیں کہ انسان ان پر عبور حاصل کر ہی نہیں سکتا۔ انسان کو تو اتنی بھی طاقت نہیں کہ خوشبوؤں کے درمیان جو فرق ہیں انہی پر ہی عبور حاصل کر سکے، انسان کو تو اتنی بھی طاقت نہیں کہ بدبوؤں کے درمیان جو فرق ہیں ان پر عبور حاصل کر سکے۔ رنگوں میں بھی بہت فرق ہیں اور اتنے HUES AND SHADES ہیں اور پھر ان ان میں باریک در باریک سایہ بہ سایہ فرق پڑے چلے جاتے ہیں کہ انسان کو ابھی تک یہ طاقت بھی نہیں کہ ان کے الگ الگ نام ہی رکھ سکے اور پوری طرح بتا سکے کہ کس دوسرے رنگ کی آمیزش سے یہ شیڈ بنتا ہے اور اس سے اگلا اور پھر اس سے اگلا شیڈ کس طرح بنے گا۔ ابھی انسان اس علم میں جستجو کر رہا ہے اور عبور تو کسی حالت میں بھی کسی علم پر بھی نہیں ہو سکتا۔ تو کیا ہدایت اور گمراہی ہی کوئی ایسی چیزیں ہیں کہ سب ایک ہی معیار کی ہوں۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا خدا تعالیٰ کی اس کائنات میں اتنا تنوّع ہے اور اس طرح کائنات کا ہر شعبہ پھیلتا چلا جاتا ہے اور اندرونی طور پر منقسم ہوتا چلا جاتا ہے کہ اس کی کوئی حد و بست ہی نہیں۔

چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان بیچارے کو کیا علم ہے، جب تک خدا نہ چاہے اور جتنا خدا چاہے اس سے زیادہ علم انسان حاصل ہی نہیں کر سکتا۔ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ (سورۃ بقرہ آیت: ۲۵۵) کہ انسان ایسا کم عقل اور کم علم ہے کہ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ ایک ذرّہ علم کا بھی ایسا نہیں جس پر وہ احاطہ کر سکے۔ ہاں اتنا سا علم اسے ضرور مل جاتا ہے جتنا خدا چاہے کہ ہاں میں دینا چاہتا ہوں۔ وہ اپنے زورِ بازو سے خدا تعالیٰ سے علم حاصل کر ہی نہیں سکتا۔ تو جب

انسان کی ناطاقتی اور بے بضاعتی

کی یہ کیفیتیں ہوں اور پھر خدا تعالیٰ نے اس پر یہ فضل بھی فرما دیا ہو اور اسے ان جھنجھٹوں سے آزاد بھی کر دیا ہو کہ تمہارا کام ہی نہیں، تم چپ کر کے بیٹھو یہ ہمارا کام ہے، ہم فیصلے کریں گے، تو پھر انسان کو خواہ مخواہ کیا مصیبت پڑی ہے کہ ان چیزوں میں دخل دے اور اگر کوئی دخل دیتا ہے تو قرآن کریم مومن کو اور ہدایت یافتہ کو اس کے خوف سے بھی آزاد کرتا ہے اور کامل طور پر اطمینان دلاتا ہے کہ اگر کوئی غلطی سے تمہیں گمراہ سمجھ رہا ہے اور غلطی سے اپنے آپ کو داروغہ سمجھ رہا ہے اور غلطی سے یہ سمجھ رہا ہے کہ جسے میں گمراہ سمجھوں اسے گمراہی کی سزا بھی دے سکتا ہوں تو اس سے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ"

کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو ہم تمہیں اصل خطرات سے متنبہ کرتے ہیں، اصل خطرے تمہیں اپنے نفس کی طرف سے لاحق ہیں اور ہم تمہیں ہر غیر کے خطرہ سے آزاد کر دیتے ہیں۔ اگر تمہارے نفوس پاک ہیں، اگر تمہارا اندرونہ پاک اور مطہّر اور صاف ہے اور اس لائق ہے کہ خدا اس میں نازل ہو، اگر تمہارے اعمال صاف اور سیدھے ہیں اور ان میں چالاکیاں اور گندگیاں شامل نہیں ہیں تو پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کام تم کرو اور جہاں تک غیروں کا تعلق ہے انہیں ہم سنبھالیں گے — لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ۔ اگر تم واقعۃً اخلاص اور دیانت داری سے ہدایت پر قائم رہو گے تو لَا يَضُرُّكُمْ تمہیں ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ مَنْ ضَلَّ جو خود گمراہ ہے وہ لاکھ تمہیں گمراہ سمجھے، گمراہ کہتا رہے، خدا نے اسے اختیار ہی نہیں دیا کہ وہ من حیث القوم تمہیں نقصان پہنچا سکے۔

یہاں کُمْ کا خطاب فرما کر یعنی کُمْ کہہ کر جو خطاب فرمایا اس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی مصالح کا ذکر

فرمایا ورنہ انفرادی طور پر تو جب سے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصلحین آئے اور نبوت جاری ہوئی ہم ہمیشہ یہی دیکھتے ہیں کہ بعض لوگوں کی جائیں لی گئیں، دکھ دیئے گئے اور بعضوں کے گھر جلائے گئے۔ تو اس آیت کا ایسا ترجمہ تو ہم نہیں کر سکتے جو سنت اللہ کے خلاف ہو اور قرآن کریم ساری تاریخ اس طرح بیان فرما رہا ہو کہ اس ترجمہ کے وہ مخالف پڑی رہے یہ تو نہیں ہو سکتا اس لئے

قرآن کریم کی روشنی

اصول تفسیر

میں ہی قرآن کریم کی آیات کا ترجمہ ہوگا۔ مراد یہ ہے کہ تم بحیثیت قوم مخاطب ہو تمہیں جب بحیثیت قوم گمراہ قرار دیا جائے گا اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی جائیگی تو اللہ تمہارے لئے کافی ہے، ہم تمہیں یہ خوشخبری دیتے ہیں اور ہرگز تمہیں قومی طور پر کسی سے دبنے کی اور اس خطرہ کی ضرورت نہیں کہ وہ ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ تو یہ ترجمہ جو ہم کرتے ہیں۔ اس کے حق میں قرآن کریم کی ساری تاریخ کھڑی نظر آتی ہے۔ قرآن کریم کی ہر انگلی جو اٹھ رہی ہے وہ اسی ترجمہ کی طرف اٹھ رہی ہے۔ آدم سے لے کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ہزارہا مرتبہ گمراہ قرار دینے والوں نے یہ آزما کر دیکھ لیا کہ وہ جنہیں گمراہ سمجھتے تھے حالانکہ وہ خدا کے نزدیک ہدایت یافتہ تھے انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو ہر دفعہ ناکام رہے اور من حیث الجماعت ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے۔ اور جب وہ باز نہیں آئے تو اپنا نقصان اٹھایا اور خدا کی نظر میں وہ مغضوب ٹھہرے اور جنہیں اپنے خیال میں وہ مغضوب بنا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے شر اور فتنوں سے بچا کر ہمیشہ ترقی عطا فرمائی۔

اس بات کا فیصلہ کہ کیا واقعۃً یہ ہو رہا ہے خدا ہی کرتا ہے لیکن انسان کو اس بات کا پابند ضرور کرتا ہے کہ جب اس قسم کے جھگڑے چل پڑیں کہ کون ہدایت یافتہ ہے، کون گمراہ ہے اور ان جھگڑوں کا بظاہر کوئی حل نظر نہ آ رہا ہو تو فرمایا تم تم سب لوگ اپنے اندرونہ کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ تم اپنے قریب ترین ہو۔ جو دشمن تمہیں گمراہ سمجھ رہا ہے وہ سطحی نظر سے دیکھ رہا ہے وہ تو اس بات کا مجاز ہی نہیں کہ تمہیں کچھ کہہ سکے۔ لیکن تم اس بات کے مجاز ہو کیونکہ تم اپنے اندرونہ کو جانتے ہو اس لئے اس سے خوف نہ کرو اپنے نفس سے خوف کھاؤ۔ یہ خیال کرو کہ اگر تمہارے نفس نے تمہیں ملزم کر دیا تو پھر تم نہیں بچ سکو گے اور اگر نفس نے ملزم نہ کیا تو پھر تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ کتنا

عظیم الشان اصول

ہے جس نے سارے جھگڑوں کو ختم کر دیا۔

ایک اور علامت یہ بیان فرمائی کہ جو ہدایت یافتہ ہو وہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا۔ یہ ظاہری علامت ہے ورنہ اندرونی علامت ہی صرف بیان فرمائی جاتی تو ہر شخص یہ کہنے لگ جاتا کہ ہم نے اپنے نفس میں ڈوب کر دیکھ لیا اور ہمیں سب کچھ صاف نظر آیا ہے، ہم بالکل ٹھیک ہیں اس لئے ہم ہدایت یافتہ ہیں اور تمہارا دشمن اور مدمقابل گمراہ ہے، تو ایک اور جھگڑا شروع ہو جاتا۔

قرآن کریم ایک کامل کتاب ہونے کے لحاظ سے ہر مضمون کے ہر پہلو کو بیان فرماتا ہے۔ اور ہر خطرہ کو پیش نظر رکھ کر اس کا حل پیش کرتا ہے۔ فرمایا جہاں تک تمہاری ذاتوں کا تعلق ہے تم اپنے گواہ خود بن جاؤ اور جہاں تک غیروں کی نظر میں فیصلے کا تعلق ہے تو بہت کھلی کھلی بات ہے ہم گمراہوں کی یہ نشانی بتاتے ہیں کہ وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور

ہدایت یافتہ کی نشانی

یہ ہے کہ وہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

پس آفاقی نظر سے دیکھنے والوں کے لئے یہ ایک علامت مقرر فرما دی۔ کیسی حیرت انگیز کتاب ہے جوں جوں آپ اس پر غور کریں اس کے عاشق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کسی مضمون کا کوئی باریک سے باریک پہلو ایسا نہیں ہے جو یہ آپ پر کھولتی نہ ہو۔ پھر فرمایا کہ یہ جھگڑے تو چند روزہ ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تم میں سے بعض ان فیصلوں کو نہ دیکھ سکیں جو خدائی تقدیر ظاہر کرے گی۔ کسی کی عمر کی مدت کم ہے کسی کی زیادہ ہے اور جہاں تک قومی زندگیوں کا تعلق ہے وہ تو بعض دفعہ کئی نسلوں پر پھیلنے کے بعد پھر وہ یہ دیکھتی ہیں کہ کیا فیصلہ ہوا ہے، ہمارے حق میں ہوا ہے یا ہمارے خلاف۔ یعنی قومی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں، اختلافات شروع ہو جاتے ہیں اور ایک نسل کو بھی یہ توفیق نہیں ملتی کہ وہ دیکھ سکے کہ خدا کا فیصلہ ہمارے حق میں تھا یا ہمارے خلاف تھا۔ دوسری نسل کو بھی یہ توفیق نہیں ملتی، تیسری کو بھی نہیں ملتی جو اہل ہدایت ہیں وہ جان لیتے ہوتے ہیں۔ لیکن جو ہدایت پر نہیں ہیں۔ انہیں کچھ پتہ نہیں لگ رہا ہوتا انہیں تو جب تک خدا تعالیٰ کی جبروت کا ظاہری طور پر اظہار نہ ہو۔ جب تک خدا کے اقتدار اور اس کے عزیز ہونے کا اظہار نہ ہو، اس وقت تک وہ سمجھ نہیں سکتے کہ کیا فیصلہ ہوا۔

چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ میں دنیادار قوموں کو یہ دیکھنے کے لئے کہ خدا کی تقدیر کس کے حق میں ظاہر ہوئی ہے اور کس کے خلاف ظاہر ہوئی ہے

تین سو سال تک انتظار کرنا پڑا

تو ایک مومن کو جو یہ خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مومن کو تو خطرہ ان معنوں میں لاحق نہیں ہوتا جس طرح کا فرکے لئے یہ مشکل ہے وہ بے چارا ظاہری علامتوں کا انتظار ہی کرتا رہتا ہے اور فیصلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لیکن مومن کے لئے ایک اور طرح سے یہ ابتلاء بنتا ہے۔ اس کے دل میں یہ تمنا بے قرار ہوتی ہے کہ کاش میں بھی اپنی زندگی میں دیکھ لوں کہ خدا کی تقدیر ہمارے حق میں ظاہر ہوئی تھی اور ان کے حق میں نہیں اور دعائیں کرتا ہے اور گریہ و زاری کرتا ہے کہ اے خدا مجھے بھی اپنی آنکھوں سے اپنے دین کا غلبہ دکھا دے تو فرماتا ہے کہ ضروری نہیں کہ ہر ایک دیکھ سکے۔ کئی نسلیں بے چاری ان دعاؤں کے ساتھ گزر جاتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، تسلی دیتا ہے کہ تمہیں فکر کی کوئی بات نہیں اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا تم سارے کے سارے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہو۔ اس دنیا میں تم چاہتے تھے کہ اپنے غیروں پر ایک فتح مندی کا احساس تمہارے اندر پیدا ہو اور تم آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انہیں کہہ سکو کہ ہم سچے تھے اور تم جھوٹے تھے یہی چاہتے ہو نا تو فرماتا ہے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ایک ایسا دن آنے والا ہے کہ جب تم بھی اور تمہارے مخالفین بھی ہدایت یافتہ اور ہدایت یافتوں کو گمراہ کرنے والے اور گمراہ قرار دینے والے بھی سارے خدا کے حضور اکٹھے ہوں گے۔ پہلے بھی اکٹھے ہوں گے اور بعد میں آنے والے بھی اکٹھے ہوں گے، مشرق بھی اکٹھے ہوں گے اور مغرب بھی اکٹھے ہوں گے۔ شمال کی قومیں بھی حاضر ہوں گی اور جنوب کی قومیں بھی حاضر ہوں گی۔ اتنے بڑے میدان میں

تمہاری فتح کا اعلان

کیا جانے والا ہے۔ پھر تم کیوں ڈرتے ہو، پھر تمہیں کس بات کا خوف کہ تمہاری زندگی کے دن تھوڑے ہیں۔ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ کہ اللہ تمہیں خبر دے گا وہ تمہیں سب کو بتائے گا کہ تمہارے اعمال خدا تعالیٰ کے نزدیک کیا درجہ رکھتے تھے۔

پس مومن کے لئے تو قرآن بہت کافی کتاب ہے، آغاز سے لے کر انجام تک کے سارے حالات جو بیان کرنے کے لائق ہیں وہ بیان کر دیتا ہے۔ اس ایک ہی آیت میں مبتدی کے پہلے قدم سے جو اس کے لئے اس کے ذہن میں سوالات اٹھ رہے تھے ان کا حل کرنا شروع کیا اور آیت میں ہی انجام تک کی باتیں بتا دیں، اتنی دور کی باتیں بتا دیں جن کا زندگی سے تعلق ہی کوئی نہیں وہ مرنے کے بعد کی باتیں ہیں، آغاز سے انجام تک کی بات کرنے والی یہ چھوٹی سی آیت

ہدایت کے ہر مضمون پر حاوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظر آ رہی ہے، سارے مسائل حل کر رہی ہے اور ابھی اس کے بہت سے حسین پہلو مخفی ہیں جن تک ہر انسان کی ہر وقت نظر نہیں پہنچ سکتی۔ یہ آیت حسب حالات ان پہلوؤں کو خود ہی ظاہر فرماتی چلی جائے گی۔

پس جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے میں انہیں بار بار بڑے زور اور قوت کے ساتھ کہتا ہوں کہ علیکم انفسکم۔ جب بھی آپ یہ آواز بلند ہوتی دیکھیں، وہ مشرق سے بلند ہو یا مغرب سے، شمال سے ہو یا جنوب سے کہ تم گمراہ ہو تو پہلا فرض جو تم پر عائد کیا گیا ہے اور پہلا تقاضا جو قرآن مجید تم سے کرتا ہے وہ یہ ہے عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ فوراً اپنے نفس کے محاسبے کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ کیونکہ جب دھمکیاں دی جاتی ہیں تو بعض دفعہ کچھ نقصان بھی پہنچتے ہیں، تم اپنے نفوس کا محاسبہ کرو، اگر تم متقی ہو، اگر تمہارا دین اللہ کے لئے خالص ہے تو پھر خدا فرماتا ہے کہ ہم تمہیں یقین دلاتے ہیں کہ تمہیں کوئی خطرہ نہیں۔ ہمیشہ جب خطرات کے بادل گرجتے ہیں تو انسان گرد و پیش کا محاسبہ کیا کرتا ہے۔ ظاہر طور پر بھی جب بادل گرجتے ہیں کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ لوگ بعض دفعہ کوٹھوں کی چھتوں پر چڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کہیں سوراخ تو نہیں رہ گیا، یہ نہ ہو کہ بارش ہو جائے اور اس وقت ہم پکڑے جائیں پھر باہر جانے کا بھی وقت نہ رہے۔ تو ہر معقول آدمی گرجتے ہوئے بادلوں سے وقت پر فائدہ اٹھاتا ہے اور اپنے حالات کا جائزہ لیتا ہے، جو خطرے کے رستے ہیں ان کو بند کرتا ہے اور ہر قسم کی ضروریات اور زاد راہ کو اکٹھا کر لیتا ہے۔ آپ نے کبھی کیڑیوں کو نہیں دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں بھی یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ جب موسم بدل رہے ہوتے ہیں، جب بادل گرج رہے ہوتے ہیں اُس وقت ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کیڑیوں کو خدا تعالیٰ نے یہ بھی توفیق بخشی ہے کہ ابھی وہ گرج بھی نہیں رہے ہوتے تو ان کو پتہ لگ جاتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے اور وہ اپنے سوراخوں سے اپنی بلوں سے ضرورت کی چیزوں کو اونچی جگہوں کی طرف منتقل کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ آپ نے کئی دفعہ دیکھا ہوگا کہ بعض دفعہ یوں لگتا ہے کہ اچانک کیڑیوں کو یہ جنون اٹھ گیا ہے کہ وہ اپنے انڈے اٹھا اٹھا کر بلوں میں سے لے کر دیواروں پر چڑھ رہی ہوتی ہیں اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے ان میں یہ ملکہ رکھا ہے کہ وہ آنے والے خطرات کو بھانپ لیتی ہیں اور اس کے مطابق پھر وہ کارروائی شروع کر دیتی ہیں۔ تو گرجتے ہوئے بادلوں کے وقت انسان بھی حسب توفیق کوشش کرتا ہے۔

پس

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

کہ ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ تم نے کیا کرنا ہے، تم نے اپنے دل کے صحنوں کو صاف کرنا ہے۔ تم نے اپنے تقویٰ کا خیال کرنا ہے، تم نے یہ دیکھنا ہے کہ کیا واقعی تم اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تم نے یہ دیکھنا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا بھی کر رہے ہو کہ نہیں۔ اگر حسب توفیق تم مخلص ہو اگر حسب توفیق تم خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھانے کی کوشش کرتے ہو۔ اگر تمہارا رخ اپنے مولیٰ ہی کی طرف ہے تو پھر اللہ تمہیں بتاتا ہے اور اللہ تمہیں تسلی دیتا ہے کہ ہرگز تمہارا غیر تمہیں گمراہ قرار دینے والا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، تم خدا کی حفاظت میں ہو، تم اللہ کی رحمت کے سائے تلے ہو تم اللہ کے فضلوں کے وارث بنائے جانے والے ہو۔ اس لئے یہ بارش یہ بادل جو گرج رہے ہیں یہ تمہارے لئے بجلیاں لے کر نہیں آئیں گے بلکہ تمہارے رحمتوں کی بارش کر کے واپس جائیں گے۔

- (بقیہ تنزانیہ) -

اسلام کا غلبہ ہو کر رہے گا۔ یہ خدا کی اٹل تقدیر ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اپنی مساعی کو تیز کریں اور پیغام احمدیت کو ہر دروازہ تک پہنچائیں۔ تنزانیہ کے ہر فرد بشر تک اسے لے جائیں۔

یہ ہر احمدی کا اٹل ایمان ہے کہ احمدیت اسلام کی حقیقی تعبیر کا نام ہے اور ہم غیر متزلزل یقین رکھتے ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جب انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کے ذریعہ امۃ واحدۃ کا تصور حقیقت کا روپ دھار لے گا لیکن ضروری ہے کہ اس سے پہلے آپ اپنے نیک ارادوں کو عمل کے سانچوں میں ڈھال دیں اور عقائد اور اعمال کے درمیان فاصلے نہ رہنے دیں۔

یاد رکھیں آپ کی ذمہ داری صرف اپنے ملک تک ہی محدود نہیں بلکہ اپنے ملک سے باہر پڑوسی ممالک تک بھی اسلام کا پیغام آپ ہی کو پہنچانا ہے۔ جس طرح افراد پر ہمسایہ افراد کا حق ہوتا ہے اسی طرح قوموں پر انکی ہمسایہ قوموں کا حق ہوتا ہے لیکن آپ نے تو ابھی اپنے شہر کا بھی حق ادا نہیں کیا۔

پس بیدار ہوں اور احساس ذمہ داری پیدا کریں۔ بہت کام کرنے ہیں اور بہت سفر باقی ہیں۔ حسب توفیق جو کچھ بن پڑے اس راہ میں خرچ کر دیں۔ یاد رکھیں تبلیغ کے لئے ذاتی لگن بہت ضروری ہے۔ اور دل جیتنے والے اخلاق کے بغیر کامیاب تبلیغ ممکن نہیں۔ اپنی شخصیت ایسی جاذب نظر بنائیں، آپ کا انداز ایسا دل لبھانے والا ہو، آپ کی باتیں ایسی میٹھی ہوں کہ جو بھی آپکے قریب آئے پھر قریب تر ہوتا چلا جائے۔ ذاتی تعلقات تبلیغ میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور خدمت اور ایثار ان تعلقات کو پروان چڑھاتے ہیں اور دعائیں ان کو پھل عطا کرتی ہیں۔ پس دعاؤں سے بھی ہرگز غافل نہ ہوں اور یہ عزم کر لیں کہ آپ نے ہرگز روحانی لحاظ سے ایک بانجھ کی سی زندگی بسر نہیں کرنا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بکثرت روحانی اولاد عطا فرمائے اور آپ ایک ایک سے ہزار ہزار بنتے چلے جائیں اور آپ کی وسعتوں کے سامنے یہ دنیا تنگ ہو جائے۔

خط و کتابت، ترسیل لٹریچر اور وقف عارضی بھی ایک بڑا ذریعہ ہیں۔ بعض ممالک سے وقف عارضی کی بہت خوش کن رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں آپ کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ ہو سکتا ہے آپ کا چند دن کا وقف کسی ہمسایہ ملک کی قسمت جگا دے اور اسے اسلام کی نعمت عطا کرنے کا موجب بن جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا کے حضور جھک جائیں اور جھکے رہیں اور عاجزانہ دعاؤں سے کبھی غافل نہ رہیں یہاں تک کہ اسی کے ہو جائیں اور ہر غیر اللہ سے بے نیاز ہو جائیں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اس کے احکام پر بدل و جان عمل پیرا ہوں اور اس کی مخلوق سے ہمدردی اور خیر خواہی کریں صاحب حیثیت اپنے غریب بھائیوں سے محبت اور احسان کا سلوک کریں۔ اپنی تنظیم کو مضبوط کریں۔ احمدیت کی تعلیم کو عام کریں۔ بچے، بوڑھے، نوجوان، مستورات تبلیغ اسلام کے فریضہ میں منہمک ہو جائیں۔ ہم کیا اور ہماری کوششیں کیا مگر ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب سچے وعدوں والا ہے۔ وہ اپنے وعدے ضرور ایفاء فرمائے گا اور لازماً اسلام کو غالب کرے گا لیکن ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اپنے عہدوں پر قائم رہیں اور اس فرمان خداوندی کو نہ بھلائیں کہ

اوفوا بعھدی اوف بعھدکم

میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ ضرور پورا کروں گا پس تم پر بھی لازم ہے کہ تم اپنے عہد پورے کرو۔

ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرتے ہوئے اقرار کیا ہے:

"میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"

اسے ہر وقت مدنظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اس عہد کو نبھانے کی آپ کو توفیق عطا فرمائے تا آپ خدا کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں۔

والسلام

خاکسار:

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

- (بقیہ مصروفیات) -

ہوئی۔ ان ایام میں حضور کی خدمت میں اوسطاً روزانہ ۶۲۲ خطوط آئے اور (کل تعداد ۱۸۶۶) ان تین دنوں میں حضور کی طرف سے اوسطاً روزانہ ۶۷۲ خطوط بھجوائے گئے (کل تعداد ۲۰۲۰) ان میں سے اوسطاً روزانہ ۱۳۶ خطوط حضور کے دستخط سے روانہ کئے جاتے رہے (کل تعداد ۴۰۹) ان ایام میں اوسطاً حضور انور نے ۱۴ افراد کو روزانہ شرف ملاقات عطا فرمایا (کل تعداد ۴۳) ان دنوں میں اگرچہ ملاقات کا معین دن یعنی جمعرات شامل نہ تھا اس کے باوجود ۲۳ کنبوں اور ۴ اجتماعی گروپس نے حضور سے ملاقات کی سعادت پائی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات عالیہ سے اکتساب فیض کیا۔

روزمرہ کی مصروفیات کا ایک لازمی حصہ پانچ وقت مسجد مبارک میں تشریف لے جا کر نمازیں پڑھانا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات مسجد میں نکاح بھی پڑھے جاتے ہیں۔ جہاں حضور تشریف فرما ہوتے ہیں اور اپنی دعا سے نئے جوڑوں کو برکت عطا فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے امام ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر اپنی غیر معمولی اور معجزانہ تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اخبار احمدیہ)

حضور نے اس ضمن میں لین دین کے جھگڑوں۔ قرض کی ادائیگی میں خیانت، دوسروں کے مکانات و اموال پر بالجبر قبضے وغیرہ کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ جب ایسی شکایتیں احمدیوں کی میرے پاس پہنچتی ہیں تو میں شرم سے کٹ جاتا ہوں۔ احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ دیکھیں کہ وہ غلام کس کے ہیں۔ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں جو سب سے بڑھ کر امین تھے۔ اور محمدؐ کے غلاموں کو یہ باتیں زیب نہیں دیتیں۔ حضور نے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں امانت کے حقوق ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین!

● محترم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب ایم اے استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ ہنوز بیمار ہیں۔ اصل جلدی بیماری HERPES ZOSTER میں تو کافی افاقہ ہے لیکن اس کے اثر کی وجہ سے آنکھ میں تشویشناک پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے جو باعث تشویش ہے۔ نظر میں کمزوری پیدا ہو رہی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں کو دور کر کے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

انڈونیشیا سے مکرم محمود احمد صاحب چیمہ انچارج مشنری اطلاع دیتے ہیں کہ مرکزی مبلغ مکرم خیر الدین باروس کا انیس نومبر کو اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم خیر الدین صاحب کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے

نئے مجاہدین / مجاہدات وقفِ جدید دفتر اطفال ضلع حیدرآباد کیلئے

حضور ایدہ اللہ کی دعائے خاص

مندرجہ ذیل بچوں بچیوں کے نام وقفِ جدید میں یکصد یا زائد کی ادائیگی کا وعدہ کرنے پر جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوئے تو حضور نے ازراہِ شفقت ان بچوں اور ان کے والدین کے لئے دعا کی اور اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"جزاکم اللہ وجزاھم اللہ احسن الجزاء"

عزیزم	قربان احمد صاحب	ابن مکرم غلام احمد صاحب	ضلع حیدرآباد
"	لطیف احمد	" " "	"
"	محمد احمد	" "	محمد ارشد انجم " "
"	عبداللہ عابد	" "	عبداللطیف سنوری صاحب "
عزیزہ	طاہرہ لطیف صاحبہ	بنت "	" " "
"	سمیرا لطیف	" "	" " "
"	ساجدہ	" "	چوہدری نعمت اللہ "
عزیزم	غلام مرتضیٰ صاحب	ابن "	غلام مصطفیٰ "
"	رضوان احمد	" "	مرزا اکرام احمد "
"	وقاص احمد	" "	محمد عباس "
"	آصف منصور	" "	شیخ محمود احمد "
عزیزہ	آصفہ صاحبہ	بنت "	رانا عطاء اللہ "
"	رابعہ	" "	رانا اسد اللہ "
عزیزم	عبدالصبور صاحب	ابن "	عبدالغفور صاحب "
عزیزہ	شازیہ صاحبہ	بنت "	منور وڑائچ "
"	عطیہ ملک	" "	نظیر احمد ملک "
"	ثمینہ ملک	" "	" " "
"	بدر النساء	" "	چوہدری عظمت اللہ "
"	سمیرا	" "	" " "
"	زاہدہ نوید	" "	شیخ محمود احمد "
"	شمسہ فوزیہ	" "	" " "

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ نے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے

(ناظم مال وقفِ جدید)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/- روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(منیجر الفضل ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل
پڑتل
کیلئے ہمارے ہاں
رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس:۔ گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ ریلوے روڈ لاہور
فیکٹری:۔ گلوب انجینئرنگ کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں۔
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کے مطابق
۔● سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
۔● چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
فون ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہترین رہائشی منصوبہ ٹاؤن کمیٹی سے منظور شدہ

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

: میں :

میٹھے پانی کی سہولت پہنچا دی گئی۔ پختہ سڑکیں۔ پلیاں۔ پختہ نالیاں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔ ٹیلیفون و بجلی کی سہولت جلد مہیا ہو رہی ہے۔ سوئی گیس جون ۱۹۸۴ء تک بفضل تعالیٰ پہنچا دی جائے گی۔ شکور پارک میں رہائشی مکانات تعمیر ہو رہے ہیں۔ اچھی رہائش پرسکون ماحول نزد مسجد اقصیٰ و محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ اب اس بہترین رہائشی منصوبہ سے فائدہ اٹھائیں۔

نوٹ: الباسط کالونی میں جن احباب نے خاکسار سے پلاٹ خرید کئے ہوئے ہیں وہ اپنا اپنا نشان ۳۱ دسمبر ۱۹۸۳ء تک لے لیں: (فون: 416)

چیئرمین: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

۔ جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ۔ ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

Minochan CORPORATION

3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO-KU

cable :- MINOCHANN TOKYO | TOKYO-153 - JAPAN

اسے ضرور پڑھیں

ڈاکٹر، مریض اور لواحقین جب کسی پرانی مرض میں ادویات کے بار بار بے اثر — FAIL — ہو جانے سے پریشان ہوں تو اس بے اثری کی وجہ اور علاج ہم سے دریافت کریں نہیں؟ صرف واپسی لفافہ ASTHMA CURE اور PILES CURE سمیت پرانی امراض کی 140 کیورز — CURES — کے موجد

کیور ٹومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۷

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

شال ہاؤس

۸۵ - انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

لاہور فون ۳۲۴۴۸

احمد موٹرز

فون نمبر ۴۰۴۴۵ گھر ۴۵۱۴۳

آٹو موبائل انجینئرز

۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام

۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش ○ اوور ہالنگ ○ ڈنٹنگ ○ پینٹنگ الیکٹرک ○ ویل بیلنسنگ ○ ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِر

کراچی میں

معیاری سونے کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

نمبر ۶۱۷۰۶۹

۱۶ - خورشید کلاتھ مارکیٹ

حیدری، شمالی ناظم آباد

کراچی

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

رہائش :- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

۔ ۱۰ اشادمان کالونی لاہور

۔ ۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔

۔ ۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔

چودھری اینڈ سنز

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چک ۔ ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر آپٹیکل سروس

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دعا فرمائیں
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل سنگم، کشتی نوح بھی مل سکتی ہے۔
مقبول پیپر مارٹ
فون: ۶۳۸۴۹ گنپت روڈ لاہور
فون گھر: ۶۷۴۴۸
ملک عبداللطیف شکوہی

قادیان کا قدیمی
محبوب کا جل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
شاکٹ :- "شاہد شاپنگ سنٹر"
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ ربوہ
گولبازار ربوہ

ربوہ میں آپکے جیولرز
اگولڈ سمتھ
بابا
میاں عبدالمنان ناصر ابن میاں عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گولبازار
ربوہ
۵۴۹
۵۵۰

مجید ہاؤن
رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
- باقاعدہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

انگریزی ادویات وٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص و مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

انشاء اللہ العزیز
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زیدکا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
پیش ۱۵-۱۶ دسمبر کو حاضر ہوں گے
مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زیدکا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

ھو الناصر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
ایئر کنڈیشنڈ
فون: ۶۸۵۵۱۱
الکریم جیولرز
باذاد فیصل
کریم آباد (چورنگی) کراچی
پروپرائٹرز
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

ٹیلکس SI. LPK 4341
ملز ۲۷۹۴۶ ۴۱۵۵۰
آفس ۲۲۴۸۳ ۲۷۶۱۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
امپورٹر ۔ ایکسپورٹر
مقبول روڈ فیصل آباد
سفینہ بوسکی پرنٹ، فلیٹ رنگدار
ڈبل جارجٹ پرنٹ، فیرون روبر پرنٹ
پردہ کلاتھ، پاپلین، لون وائل،
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
آفس منڈی گلی ریلبازار فیصل آباد

رعایتی کرایہ پر
ہر قسم کا دعوتی سامان، شامیانے، قناتیں، کرسیاں اور
کراکری رعایتی کرایہ پر حاصل کریں
نیا سامان
مناسب کرایہ
بہتر خدمت
سادات ٹینٹ سروس
اقصیٰ روڈ ربوہ

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں
۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات،
ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں
کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاجگاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲۰